مشکوٰۃ شریف



تصنیف: امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب رحمہ اللہ

(متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ: فاضلِ شہیر مولینا عبد الحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

۵۵ / ۱۲ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ إِنَّمَا النِّفَاقُ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَإِنَّمَا هُوَ الْكُفْرُ أَوِ الْإِيْمَانُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نفاق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات ظاہری میں تھا اب یا تو کفر ہے یا ایمان۔ (بخاری)

بَابٌ فِي الْوَسْوَسَةِ — وسوسہ کا بیان

پہلی فصل

۵۶ / ۱۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي مَا وَسْوَسَتْ بِهِ صُدُوْرُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَتَكَلَّمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت کے قلب میں پیدا ہونے والے وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ وہ ان پر عمل کریں یا ان کا تذکرہ نہ کریں (متفق علیہ)

۵۷ / ۱۴ وَعَنْهُ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوْهُ إِنَّا نَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا مَا يَتَعَاظَمُ أَحَدُنَا أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ قَالَ أَوَقَدْ وَجَدْتُمُوْهُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ ذَاكَ صَرِيْحُ الْإِيْمَانِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے کہ ہمارے دلوں میں ایسے وسوسے آتے ہیں جن کو ہم زبان پر لانا نامناسب اور برا سمجھتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت فرمایا کیا ایسا واقعی تم پر گزرا ہے صحابہ نے عرض کیا بیشک تب سرکار نے فرمایا کہ یہ ایمان (محکم) کی صحیح نشانی ہے (مسلم)

۵۸ / ۱۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ فَيَقُوْلُ مَنْ خَلَقَ كَذَا مَنْ خَلَقَ كَذَا حَتّٰى يَقُوْلَ مَنْ خَلَقَ رَبَّكَ فَإِذَا بَلَغَهُ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ وَلْيَنْتَهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ایک شخص کے پاس شیطان آتا ہے اور کہتا ہے کہ اس چیز کو کس نے بنایا اور اس چیز کو کس نے بنایا اور یہاں تک ہوتا ہے کہ وہ یہ کہتا ہے کہ تمہارے رب کو کس نے پیدا کیا ہے پس جس شخص کو یہ معاملہ پیش آئے اس کو چاہیے کہ وہ اللہ سے پناہ م

۵۹ / ۱۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَتَسَاءَلُوْنَ حَتّٰى يُقَالَ هٰذَا خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَلْيَقُلْ آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ ہمیشہ دریافت کرتے رہیں گے یہاں تک کہ یہ کہا جائے گا کہ تمام مخلوقات کو اللہ نے بنایا ہے لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ جب کسی کو ایسا خیال آئے تو کہنا چاہیے کہ وہ یہ کہے کہ میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں (متفق علیہ)

۶۰ / ۱۷ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ وُكِّلَ بِهِ قَرِيْنُهُ مِنَ الْجِنِّ وَقَرِيْنُهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ قَالُوْا وَإِيَّاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَإِيَّايَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ فَلَا يَأْمُرُنِي إِلَّا بِخَيْرٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی ایسا نہیں جس کے ساتھ اس کا مصاحب (ہمزاد) فرشتوں اور جنوں میں سے مقرر نہ کیا گیا ہو صحابہ نے دریافت کیا یا رسول اللہ آپ کے ساتھ بھی ایسا ہی ہے سرکار نے ارشاد فرمایا ہاں میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے میری مدد فرمائی مجھے بھلائی